2. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

عبارت پڑھیے۔ اظہار خیال کیجیے

بچّو ! آپ سب تو اچھی طرح جانتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں جو مسجد نبوی ہے اس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اطہر ہے۔اس مسجد کی زمین کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد بنانے کے لیے زمین کے ایک حصے کو پسند فرمایا' جو دو یتیم بچّوں کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ کون یہ زمین کا حصہ خرید کر مسجد کے لیے وقف کرسکتا ہے؟ ایک صحابی نے کہا! ''حضور یہ مبارک کام میں کرسکتا ہوں''

جانتے ہو وہ صحابی کون تھے؟

وہ صحابی تھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔

سوالات:

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اطہر کہاں ہے؟
- مسجد کے لیے پسند کیا گیا زمین کا حصہ کس کا تھا؟
- کس صحابی نے اس زمین کو خرید کر مسجد کے لیے وقف کیا ہے؟

مرکزی خیال اس سبق میں خلیفۂ اول ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شخصیت' آپ کا ایثار' حضور پرنور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی محبت' دین واسلام کے لیے آپ کی قربانیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔آپ کی وجہ سے مذہب اسلام کی تبلیغ میں بڑی مدد ملی۔ خلفاے راشدین میں آپ کو اولیت حاصل رہی ہے۔

طلبا کے لیے ہدایات :

- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں' اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے ۔

SCERT TELANGANA

حکومت ریاست تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ بچپن ہی سے عمدہ اخلاق، اچھے عادات اور نرم دلی کی وجہ سے لوگوں میں مقبول تھے۔ دولت مند ہونے کی وجہ سے غریبوں اور محتاجوں کی مدد کیا کرتے تھے۔ اہلِ مکہ آپ کی دیانت داری، راست بازی اور امانت داری کے قائل تھے۔ آپ کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔

جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ کے سامنے دین کی دعوت پیش کی تو فوراً آپؓ حضرت محمدؐ پر ایمان لے آئے۔ اس کے بعد اپنی ساری زندگی آپؓ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں گزاری اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لیے وقف کر دی۔

ایک دن حضرت ابوبکر صدیقؓ راستہ سے گزر رہے تھے، کیا دیکھتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے کی وجہ سے حضرت بلال حبشیؓ کو ان کا مالک تپتی ہوئی ریت پر لٹا کر ان کے سینہ پر ایک بڑا پتھر رکھ کر گھسیٹ رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ "تو اسلام چھوڑ دے ورنہ تجھے تڑپا تڑپا کر ماردوں گا۔" حضرت ابوبکر صدیقؓ اس دردناک منظر کو برداشت نہ کر سکے۔ فوراً ان کے مالک سے حضرت بلالؓ کو خرید کر آزاد کر دیا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثاروں پر اہل مکہ کی ظلم و زیادتی جب حد سے زیادہ بڑھ گئی تو اللہ نے آپ کو ہجرت کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیقؓ کو اپنے ساتھ لے کر جبل ثور کی طرف روانہ ہوگئے اور غار ثور میں تین دن تک قیام کے بعد مدینہ چلے آئے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ آ کر مسجد کی تعمیر کا ارادہ فرمایا جس کے لیے ایک زمین کا حصہ پسند فرمایا جس کے مالک دو یتیم بچے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے اس زمین کی قیمت ادا کی اور مسجد کی تعمیر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک رہے۔

9 ہجری میں قیصر روم سے مسلمانوں کے تحفظ کے لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ترغیب دی تو تمام صحابہ کرام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے گھر کا سارا سامان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کر دیا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ سے پوچھا "اے ابوبکرؓ! تم نے اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا ہے؟" حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا "اِن کے لیے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کافی ہیں"۔

SCERT TELANGANA

حضرت ابوبکرؓ تقریباً تئیس (23) سال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہے نہایت مشکل حالات میں بھی آپؓ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ نہیں چھوڑا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسلمانوں نے حضرت ابوبکرؓ کو اپنا خلیفہ بنایا۔ آپؓ نے دو سال تین ماہ دس دن بحسن وخوبی خلافت کی ذمہ داری نبھائی۔ آپ نہایت ہی سادگی پسند انسان تھے۔ خلیفہ بننے کے بعد بھی آپ تجارت کے لیے تشریف لے جاتے اور خلافت کی ذمہ داری بھی نبھاتے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشورے پر آپ نے قرآن مجید کو کتابی شکل دی اور بیت المال قائم کیا۔ آپؓ کو مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ کو ''صدیق'' کے لقب سے نوازا۔

ترسٹھ 63 سال کی عمر میں 21 / جمادی الثانی 13 ہجری کو آپؓ کا وصال ہوا۔

I. سنیے۔ بولیے

1. یہ سبق کن کے متعلق ہے اور آپ نے اس سبق کے بارے میں کیا سمجھا ہے؟
2. صحابہؓ کسے کہتے ہیں۔ صحابہؓ کے بارے میں اللہ نے قرآن میں کیا کیا خوشخبریاں دی ہیں؟
3. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ پہلے خلیفہ بنے۔ آپؓ کے بعد کون کون خلیفہ بنے۔ ان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
4. خلیفہ سے کیا مراد ہے اور خلیفہ کی ذمہ داریاں کیا ہوتی ہیں؟
5. ''صحابہؓ ستاروں کے مانند ہیں''۔ اس جملے کی وضاحت کیجیے۔

II. پڑھیے۔ لکھیے

الف: سبق پڑھیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. حضرت ابوبکر صدیقؓ کے اوصاف کیا تھے؟
2. حضرت بلال حبشیؓ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

SCERT TELANGANA

حکومت ریاست تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

3. جب حضرت ابوبکرؓ نے تمام سامان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکرؓ سے کیا سوال کیا؟

4. حضرت ابوبکر صدیق ؓ کب خلیفہ بنے۔ آپ کے دورِ خلافت کا عرصہ کتنا تھا؟

5. خلیفہ بننے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی مصروفیات کیا تھیں؟

ب: ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے

1. سبق کے کون سے پیراگراف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے فرمایا۔ سبق پڑھ کر اس کو علیحدہ لکھیے۔

2. حضرت ابوبکر صدیق ؓ غار ثور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کب اور کیوں غار ثور تشریف لے گئے۔

3. اس سبق میں حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا نام کتنی بار آیا ہے؟

4. مسجد کی تعمیر کا تذکرہ اس سبق کے کون سے پیراگراف میں ہے بتایئے؟ اس پیراگراف کو پڑھیے اور لکھیے۔

ج: اس عبارت کو پڑھیے اور صحیح جواب کو قوسین میں لکھیے۔

”حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسلمانوں نے حضرت ابوبکرؓ کو اپنا خلیفہ بنایا۔ آپؓ نے دو سال تین ماہ دس دن بحسن وخوبی خلافت کی ذمہ داری نبھائی۔ آپ نہایت ہی سادگی پسند انسان تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشورے پر آپ نے قرآن مجید کو کتابی شکل دی اور بیت المال قائم کیا۔ آپ کو مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ کو ”صدیق“ کے لقب سے نوازا۔ ترسٹھ سال کی عمر میں 21/ جمادی الثانی 13ھ کو آپؓ کا وصال ہوا۔

1. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سب سے پہلے خلیفہ بنائے گئے ( )

(الف) حضرت عمرؓ (ب) حضرت ابوبکر صدیق ؓ (ج) حضرت علیؓ

2. قرآن مجید کو کتابی شکل دینے کا مشورہ دیا۔ ( )

(الف) حضرت ابوبکرؓ (ب) حضرت عثمانؓ (ج) حضرت عمرؓ

3. مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف انہیں حاصل ہے ( )

(الف) حضرت ابوبکرؓ (ب) حضرت طلحہؓ (ج) حضرت بلالؓ

4. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ”صدیق“ کے لقب سے نوازا ہے ( )

(الف) حضرت حسنؓ کو (ب) حضرت ابوبکرؓ کو (ج) حضرت زبیرؓ کو

SCERT TELANGANA

5. حضرت ابوبکرؓ کا وصال اس سنہ ہجری میں ہوا۔ (   )

(الف) 21/ جمادی الثانی 13 ہجری (ب) 18/ جمادی الثانی 14 ہجری

(ج) 12/ جمادی الثانی 13 ہجری

III. خود لکھیے

الف: طویل جوابی سوالات

1. حضرت ابوبکر صدیقؓ کی زندگی ہمارے لیے ایک مشعل راہ ہے؟ وضاحت کیجیے۔
2. انسان کو ظلم و ستم سے نجات دلوانے کے لیے آپ کیا اقدامات کریں گے؟

ب: مختصر جوابی سوالات

1. حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے مال کو کن کن کاموں میں خرچ کیا۔ لکھیے؟
2. حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا میرے لیے "اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کافی ہیں" کب اور کیوں فرمایا؟
3. حضرت ابوبکرؓ نے حضرت بلالؓ کو کیوں آزاد کروایا؟
4. حضرت ابوبکرؓ کو کیسی زندگی پسند تھی؟
5. حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے دورِ خلافت میں کون کون سے کارنامے انجام دیے؟
6. حضرت ابوبکر صدیقؓ لوگوں میں کیوں مقبول تھے؟
7. حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کس طرح ساتھ دیا؟

IV. لفظیات

الف: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

حسن خوبی، امانت دار، جاں نثاری، دیانت داری، راست بازی، نرم دلی، دردناک، سادگی

ب: ذیل کے الفاظ پر غور کیجیے۔ ان کے ہم معنی الفاظ کو سبق کی بنیاد پر لکھیے۔

1. حاجت مند : ____________
2. امانت رکھنے والا : ____________
3. جان قربان کرنے والا : ____________
4. سکونت : ____________
5. حفاظت : ____________
6. انتقال : ____________
7. پہاڑ : ____________
8. اچھی طرح سے : ____________
9. گرم : ____________
10. وہ مال جو تمام رعایا کی فلاح و بہبود کے لیے ہو : ____________

ج: ان الفاظ کے معنی فرہنگ میں تلاش کیجیے اور ان سے جملے بنائیے۔

عمدہ اخلاق ، قائل ، تجارت ، تبلیغ و اشاعت ، وصال

SCERT TELANGANA

حکومت ریاست تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

V. تخلیقی اظہار

1. اس سبق میں آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں پڑھا۔ آپؓ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کر کے ایک مختصر مضمون لکھیے ۔
2. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سیرت پر مختصر تقریر کیجیے۔

VI. توصیف

1. اس سبق میں ہجرت کا ذکر کیا گیا ہے۔ اسلامی سال کی ابتدا ہجرت کے واقعے سے ہوئی۔ ہجری مہینوں کی اہمیت پر مواد جمع کیجیے اور جماعت میں پڑھ کر سنائیے ۔

VII. منصوبہ کام

1. خلفاے راشدین کے حالات زندگی جمع کیجیے۔ اُنھیں جدول کی شکل میں لکھیے ۔

سلسلہ نشان	خلیفہ کا نام	ولادت	مختصر حالات زندگی	وصال
1.	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ			
2.	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ			
3.	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ			
4.	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ			

SCERT TELANGANA

VIII. زبان شناسی

☆ ان جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

حامد دوڑا　　　احسان لکھ رہا ہے　　　شاداں ہنس رہی ہے

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ حامد، احسان اور شاداں کے کام/فعل کو ظاہر کر رہے ہیں۔

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ثابت ہو۔

مشق: فعل کی نشان دہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

سعدیہ گا رہی ہے (　　　)　　　رؤف پڑھے گا (　　　)

مورناچ رہا ہے (　　　)　　　راشد لکھتا ہے (　　　)

شریف دوڑ رہا ہے (　　　)　　　حامد دوڑتا ہے (　　　)

☆ ان جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

تقی نے خط لکھا　　　ارشد کتاب پڑھے گا　　　لڑکے تیر رہے ہیں

مندرجہ بالا خط کشیدہ الفاظ یعنی تقی، ارشد اور لڑکے کے ذریعہ کام انجام پا رہا ہے اس لیے یہ فاعل ہیں۔

فاعل وہ اسم ہے جس کے ذریعے کام انجام پاتا ہے یعنی کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

☆ ان جملوں میں فاعل کی نشان دہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

چڑیا چہک رہی ہے (　　　)　　　مالی پھول توڑ رہا ہے (　　　)

نور لکھ رہا ہے (　　　)　　　شفا سبزی کاٹ رہی ہے (　　　)

سمیع جا رہا ہے (　　　)　　　انور بھاگ رہا ہے (　　　)

☆ ان جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

تقی نے خط لکھا　　　عرشیہ گیت گا رہی ہے　　　احمد نے انور کو مارا　　　معلم سبق پڑھا رہا ہے

☆ تقی، عرشیہ، احمد اور معلم کے ذریعہ کام انجام دیا جا رہا ہے یعنی فاعل کے کام کا اثر خط کشیدہ الفاظ پر ہو رہا ہے جو مفعول ہیں۔

وہ اسم جس پر فاعل کے فعل کا اثر ہو مفعول کہلاتا ہے۔

☆ اس طرح ایک جملہ عام طور پر تین اجزا پر مشتمل ہوتا ہے۔

فعل	فاعل	مفعول

جملہ کی ترتیب اس طرح ہوگی کہ پہلے فاعل، پھر مفعول اس کے بعد فعل آئے گا۔ جیسے

نجم السحر　سبق　پڑھ رہی ہے

↓　↓　↓

فاعل　مفعول　فعل

SCERT TELANGANA

حکومت ریاست تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

مشق ۱: ان جملوں میں فعل، فاعل اور مفعول کی نشان دہی کیجیے۔

حمیدہ کپڑے دھو رہی ہے۔ انور روٹی کھا رہا ہے۔ ہاتھی گنا کھا رہا ہے۔

صفیہ کھانا پکا رہی ہے۔ عمران سبق پڑھ رہا ہے۔ اکرم گانا گا رہا ہے۔

فعل	فاعل	مفعول

☆ اپنی طرف سے پانچ جملے لکھیے اور ان میں فعل، فاعل اور مفعول کی نشان دہی کیجیے۔

جملے	فعل	فاعل	مفعول

کیا یہ میں کر سکتا/ کر سکتی ہوں؟

1. میں اس سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/ سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
2. میں اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
3. دوسروں کے ساتھ بہتر سلوک روا رکھنا چاہیے واقف ہوا/ ہوئی ہوں۔ ہاں / نہیں
4. ابوبکر صدیقؓ کے حالات زندگی بیان کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں

SCERT TELANGANA